26885- سکھ مذھب کی عورت مسلمان سے شادی کرنا چاہتی ہے

سوال

خوش امدید، میں مسلمان تونہیں لیکن ایک مسلمان لڑکے سے محبت کرتی ہوں ، اس نے مجھے کہا ہے کہ وہ مجھ سے شادی کرے گا ، لیکن وہ کسی سبب سے شادی نہیں کررہا

میرا ایک سوال ہے کہ ایک سکھ مذھب رکھنے والی لڑکی مسلمان سے شادی کیوں نہیں کر سکتی ؟

اور کیا ان دونوں کی شادی کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

پہلے توہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہماری ویپ سائٹ پر بھروسہ کیا ، ہم اپ کے اس ای میل لیٹر میں پس پشت دیکھ رہے کہ ہیں کہ آپ میں حق کو تلاش کرنے کی صلاحیت ہے اور آپ میں اپنے مذھب کا تعصب نہیں جس پر آپ کی پرورش اور تربیت ہوئی ہے ۔

اوریہ چیزبذات خود ایک نعمت ہے ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ اس نعمت کو مکمل کرتے آپ کوحق تک پہنچائے جس سے آپ کوسعادت دارین نصیب ہو، توآپ کے یہاں تک پہنچ جانے کی بنا پر ہم آپ کو نصیحت کریں گے کہ آپ اسی ویب سائٹ پر بغوراور صدق دل سے حق کی متلاشی ہوکردین اسلام کا مطالعہ کریں ، اورجس نے آپ کوعدم سے وجوددے کراس دنیامیں پیدا کیا اس سے یہ سوال کریں کہ وہ آپکی صحیح راستے اور دین حق اور مستقیم کی طرف راہنمائی کرے ۔

اورآپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ انسان کی زندگی اس وقت تک صحیح نہیں ہوسکتی جب تک وہ اپنی زندگی کو صحیح دین پر نہ گزارے ، اورنہ ہی یہ نفس اس وقت تک قرار پاسکتا ہے جب تک اس کا اپنے خالق اللہ عزوجل کے ساتھ صحیح رابطہ نہ پیدا ہوجائے ۔

اوراللہ تبارک ہی کی عبادت زندگی کی روح وریان ہے ، عبادت کے بغیر زندگی شقاوت بدبختی اورتباہی کی زندگی بن جاتی ہے ۔

آپ کا مسلمان نوجوان سے شادی کرنا اس وقت ممکن ہے جب آپ اسلام قبول کرلیں اوراسے اپنا دین بنانے پرراضی ہوجائیں۔ ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کوقبول اسلام کی توفیق عطافرمائے۔ توآپ کوشادی کرنے سے کوئی بھی نہیں روک سکتا ۔

اوراس نوجوان سے آپ کی شادی میں آپ کے خاندان کا سب سے قریبی مسلمان شخص آپ کا ولی بنے گا ، اوراگران میں کوئی بھی مسلمان نہیں توپھرجس ملک میں آپ رہائش پزیر ہیں وہاں کا مسلمان قاضی یا پھر شرعی عدالت اورقاضی نہ ہونے کی صورت میں اسلامی کیمونٹی کا چیرمین ولی بن سکتا ہے ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان عورت غیر مسلم سے شادی کرنا حرام ہے چاہے وہ کسی بھی دین سے تعلق رکھتا ہو، اوراسی طرح مسلمان مرد پراہل کتاب یھودونصاری کے علاوہ باقی سب غیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا حرام ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم شرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک شادی نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، اور ایماندار لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہتر ہے، گو تمہیں مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو

اور نہ ہی شرک کرنے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں، اور مشرک آزاد مرد سے تو ایمان والا غلام ہی بہتر ہے، گو تمہیں مشرک ہی اچھا لگتا ہو

یہ مشرک لوگ جہنم کی دعوت دیتے ہیں اور اللہ تعالی اپنے حکم سے جنت اور اپنی بخشش کی طرف بلاتا ہے، وہ اپنی آیات لوگوں کے لیے بیان فرمارہا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں} البقرۃ (221)۔

اس آیت نے اس حرمت کی ایک عظیم حکمت بیان کی ہے کہ مسلمان مرد اور عورت کہیں شادی کے بعد شرک سے متاثر ہوکر اپنے دین میں خلل نہ پیدا کرلے، لیکن جب مرد کو بیوی پر فوقیت اور غلبہ حاصل ہے تو اس لیے اسے صرف اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کی اجازت دی گئ اس لیے کہ ان کا کفر عمومی طور پر دوسروں سے خفیف ہے، اور اس لیے کہ وہ لوگ پہلی رسالت و شریعت کے مالک ہیں اگرچہ انہوں نے اس میں تحریف کرلی ہے اس لیے انہیں دوسرے کفار پر امتیاز حاصل ہے، تو اس بنا پر کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ سکھ مذھب رکھنے والی عورت سے شادی کرے ہاں اگر وہ مسلمان ہوجائے تو اس کی شادی ہوسکتی ہے۔

اور ہماری نصیحت اور ہم چاہتے ہیں کہ جب آپ یہ چاہتی ہی ہیں تو اسے آپ دین اسلام میں جانے اور اسے قبول کرنے کی لیے موقع اور غنیمت جانیں، اور خاص کر جب یہ مسلمان اپنی دین پر کاربند ہے۔

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ اگر آپ اسلام قبول کرلیں تو پھر آپ اس کے لیے اور وہ آپ کے لیے صبر اور ثابت قدمی پر بہترین مددگار معاون بنیں، اس لیے کہ آپ کے قبول اسلام کے بعد آپ کو ایسے غمخوار اور مؤنس کی ضرورت ہوگی جو آپ کے قدم سے مدم ملا کر آپ کا ساتھ دے اور آپ کی حمایت کرے کیونکہ بعض لوگوں کا آپ کا اسلام قبول کرنا اور اپنے آباء واجداد کا دین ترک کرنا اچھا نہیں لگے گا جس کی بنا پر وہ آپ کو اذیت دینے کی کوشش کریں گے۔

اس دین میں جو بھی داخل ہوتا ہے ان کے لیے اللہ تعالی کی سنت اور طریقہ یہی ہے جو کہ ان ان کے ثابت قدمی اور قوت کا سبب بنتا ہے، اور تاکہ یہ ظاہر ہوکہ واقعی وہ اس نعمت کے مستحق بھی ہیں کہ نہیں۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے حق اور سعادت مندی کے راستہ اور اس پر ایمان اور ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں حتی کہ اس راستہ کی انتہاء میں آپ کو جنت الفردوس جس کی چوڑائ آسمان وزمین کے برابر ہے ملے آمین۔

مزید تفصیل کے لیے ممکن کہ آپ سوال نمبر 2023 کا مطالعہ کریں۔

اور سلامتی اس پر ہوتی جو ھدایت کی پیروی واتباع کرے۔

واللہ اعلم.